رہبرمعظم نے صدارتی انتخابات میں ووٹ ڈالنے کے بعد اخباری نمائندوں سے خطاب کیا - 12 /Jun/ 2009

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میں تمام حاضرین،خاص طورپرملک کے صحافیوں کی جانب سے رہبرمعظم انقلاب کی خدمت میں سلام عرض کرتا ہوں۔

سلامٌ علیکم ورحمۃ اللہ۔

دسویں صدارتی انتخابات درحقیقت انقلاب کے چوتھے عشرے کے پہلے انتخابات ہیں ۔اس عشرے کوآپ نے "ترقی وعدل وانصاف کے عشرے "سے موسوم کیاہے۔اس موقع پرایرانی عوام آپ کی فرمائشات سننے کے لئے بے تابی سے منتظر ہیں۔شکریہ!۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میں خداوند کریم کا شکرادا کرتا ہوں کہ اس نے ہماری قوم کو ایک بار ایک بڑے امتحان میں شرکت کا موقع عنایت فرمایا ہے۔ملکی سیاست میں انتخابات ہی وہ موقع ہے جہاں عوام پورے جوش وخروش سے اپنی موجودگی کا اظہارکرسکتے ہیں۔میں دیکھ بھی رہا ہوں اورخبریں بھی یہی مل رہی ہیں کہ ان انتخابات میں لوگوں کی دلچسپی اورجوش وخروش بہت زیادہ ہے یہ ہمارے خیال میں مختلف نظریات کے حامل امید واروں کے میدان میں آنے اور نیز عوام کی بیداری وہوشیاری کی وجہ سے ہے۔اس پرہم خداکاشکربجالاتے ہیں ۔امید ہے کہ خدا کی توفیق سے لوگ الیکشن میں بھرپورحصہ لے کرایک اوربڑا امتحان پاس کرلیں گے۔اورخداوند کریم کی منشاء ومرضی سے بہترین اورمناسب ترینشخص آئندہ چارسال کے لئے ملک کی مجریہ کا سربراہ قرارپاجائے گا۔یقیناً جب مؤمن قوم جوش وخروش سے کسی میدان میں اترتی ہے تو خدابھی مدد کرتاہے۔

ہمیشہ کی طرح میری عوام سے یہی درخواست ہے کہ وہ ابھی صبح سویرے ہی پولنگ بوتھ پہنچ جائیں اوراپنا ووٹ ڈالیں ۔سب جائیں اورووٹ دیں ۔اپنی تشخیص کے مطابق عمل کریں ملکی انتظام اورحکام کے انتخاب میں جتنا ان کا حقہے۔اسے حاصل کریں ۔ووٹ دینا آپ کا حق بھی ہے اورفرض بھی ۔قوم کے ہرفرد کا حق ہے ووٹ دینا! اوریہی ان کا فرض بھی ہے ۔میری نظرمیں یہ شرعی ذمہ داری بھی ہے اورعقلی بھی!مطلب یہ کہ عقل کہتی ہے کہ یہ کام انجام دینا چاہئے۔

اپنی عزیز عوام سے دوسری بات یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ سب سے پہلے تومیں الیکشن کے سلسلہ میں آپ کے جوش وخروش پرآپ کا شکریہ ادا کرتاہوں ۔ جیسا کہ خبرملی ہے ان آخری دنوں میں راتوں کوبھی لوگ سڑکوں پرآتے رہے ہیں ۔ہرگروہ اپنی اپنی پسند اورمرضی کے مطابق نعرے لگاتارہا ہے لیکن لوگوں کی بصیرت اورسمجھداری کا عالم یہ ہے کہ ایک بھی ناخوشگوارواقعہ پیش نہیں آیا۔لوگ سڑکوں پرآکراپنے امیدوارکے حق میں نعرے لگا کراپنے جوش وخروش کے ساتھ ساتھ اپنیسمجھداری کا بھی مظاہرہ کرتے رہے ہیں ۔الیکشن میں سلامتی بہت اہم ہے۔تیس سال سے ہمارے یہاں انتخابات ہورہے ہیں اورالحمد للہ ان تیس برسوں میں امن وسلامتی قائم رہی ہے۔یہ بہت بڑینعمت ہے۔یہ ہم پرخداکا فضل اورعوام کی بصیرت وسمجھداری کا نتیجہ ہے۔آج بھی پوری امید کے ساتھ میں عوام سے یہی درخواست کروں گا کہ وہ محتاط رہیں ، امن وسلامتی قائم رکھیں اوراسی طرح ذہنی طورپربھی پرسکون رہیں ۔ممکن ہے دشمن پولنگ بوتھ پرہنگامہ کرانا چاہے تویاد رکھئے گا ہرطرح کا ہنگامہ خود پولنگ بوتھ کے نقصان میں ہوگا، یعنی لوگوں کے ووٹوں کا اورخود ان کا نقصان ہوگا۔اگرکچھ لوگ ایسی صورتحال بنانے کی کوشش کریں توخود عوام ایسا نہ ہونے دیں اورپورے صبروتحمل سے دشمن کے منصوبہ پرپانی پھیردیں ۔

افواہوں پرکان نہ دھریں ۔کل دن اوررات میں مجھ سے منسوب کرکے ایس ایم ایس کے ذریعہ کچھ کہا جا رہا تھا جس میں بالکل سچائی نہیں تھی ۔بالکل جھوٹ تھا ۔نیک نیت اوراچھا انسان کبھی یہ سب نہیں کرتا۔یہ کام تخریب کاروں کا ہوتاہے ہرگروہ اورہرشعبہ میں کوئی تخریب کارہوسکتاہے جس کی نیت میں کھوٹ ہو۔لہٰذا افواہوں پرکان نہ رکھیں۔آج بھی ممکن ہے انتخابات سے متعلق افواہیں عوام میں گشت کرتی رہیں ۔ہم سب سے پہلے بلکہ اول سے آخرتک خداکے لطف وکرم پربھروسہ کئے ہوئے ہیں اسی سے مدد مانگتے ہیں اوراس کےبعددوسرےنمبرپرعوام کی سمجھداری اورہوشیاری پرہمیں بھروسہ ہے۔

میں یہیں سے ایک بارپھرقوم کے ہرفردکوسلام کرتاہوں اوردعاکرتاہوں کہ خداآج کےدن کوہمارے لئے مبارک قراردے۔آپ اوریہاں موجود دیگرنامہ نگاروں کا بھی میں شکریہ اداکرتاہوں۔یہاں موجود انتخابی اہلکارنیزوزارت داخلہ کےجملہ الیکشن حکام کا بھی میں ان کی زحمات پر تہ دل سے مشکورہوں۔ خداوند آپ سب کو سلامت رکھے۔

خداحافظ